کو ممکن بنانے کا دعویٰ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ٹھیک تربیت ہو جانے کے بعد انسان کا وہ فطری شعور اور وجدان بیدار ہو جاتا ہے جو ابتدائی مرحلہ میں ہر انسان کو بلاتفریق من جانب اللہ عطا کیا جاتا ہے۔ اس طرح داخلی و خارجی مؤثرات (وراثت ماحول وغیرہ) کے پردے درمیان سے ہٹ کر اصل تعلق فطرت سے جڑ جاتا ہے اور پھر اعمال و افعال میں فطری حالت کا مظاہرہ ہونے لگتا ہے۔

جن لوگوں نے اصل فطرت ہی کو ناپاک اور گنہگار قرار دے کر انسان کو پیدائشی مجرم گردانا ہے۔ اگر ان کے سمجھ میں یہ حقیقت نہ آئے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

البتہ قابل تعجب بلکہ قابل رحم وہ لوگ ہیں جو ان کی اتباع اور پیروی میں کہیں سے کہیں چلے جا رہے ہیں اور انہیں یہ تک خبر نہیں کہ ان کے امانت خانہ میں کیا کیا چیزیں اور کس کس طرح سے محفوظ ہیں۔

جان بھی گروِ غیر بدن بھی گروِ غیر افسوس کہ باقی نہ مکیں ہے نہ مکاں ہے

العلم والعلماء

ایک شاندار کتاب

یہ جلیل القدر امام حدیث "علامہ ابن عبد البر کی شہرہ آفاق کتاب "جامع بیان العلم وفضلہ" کا نہایت صاف اور شگفتہ ترجمہ ہے۔ علم اور فضیلت علم، اہل علم کی عظمت اور ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل پر خالص محدثانہ نقطۂ نظر سے آج تک کوئی کتاب اس مرتبہ کی شائع نہیں ہوئی۔ اس متبرک کتاب کی ایک ایک سطر سونے کے پانی سے لکھنے کے لائق ہے۔ موعظتوں اور نصیحتوں کے اس عظیم الشان دفتر کو ایک مرتبہ ضرور پڑھئے۔

کتاب کا ترجمہ مشہور ادیب اور مترجم مولانا عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی نے کیا ہے۔ موصوف نے یہ ترجمہ مولانا ابو الکلام آزاد کے ارشاد کی تعمیل میں کیا تھا۔ صفحات ۳۰۰۔ بڑی تقطیع۔ قیمت غیر مجلد للعہ۔ مجلد صہ۔